امیگریشن کے تعلق سے صدر ٹرمپ کے تنفیذی احکامات

ڈس کلیمر: یہ ایڈوائزری لیگل ایڈ سوسائٹی، یونٹ برائے امیگریشن لا نے تیار کی ہے. یہ ایڈوائزری کوئی قانونی مشورہ نہیں ہے، اور کسی بھی امیگریشن کی ماہرانہ رائے کا بدل نہیں ہو سکتی.

صدر ٹرمپ نے 25 جنوری، 2017 کو دو ایگزیکٹو احکامات جاری کئے جو کئی طرح سے مہاجر کمیونٹیز کے لئے خطرہ ہے. کوئی یونائیٹڈ اسٹاٹس میں انفرادی لوگوں پر توجہ مرکوز کرتا ہے جبکہدوسرا سرحد پر گرفتار لوگوں پر توجہ مرکوز کرتا ہے. اور تیسرا، جس پر ابھی تک دستخط نہیں ہوئی ہے، پناہ گزینوں اور انفرادی لوگوں پر جو ان ملکوں سے ہیں جسے صدر خطرہ سمجھتے ہیں پر توجہ مرکوز کرتا ہے.

تین دوسرے ڈرافٹ آرڈر ہیں جن پر ابھی تک دستخط نہیں ہوئے ہیں. ڈرافٹ کی بنیاد پر یہ کہا جا سکتا ہے کہ ان میں سے ایک ڈی اے سی اے پروگرام کو ختم کر دیگا اور ہٹانے کی ترجیحات کو بدل دیگا، اور دوسرا مہاجرین اور ان کے کفیلوں کو حاصل ہونے والے بعض سرکاری فوائد کے طریقہ کو بدل دیگا، اور تیسرا باہری کام کرنے والوں پر اثر انداز ہوگی.

خوش قسمتی سے کسی بھی ایگزیکٹو احکامات میں وہ شرائط شامل نہیں ہیں جو ڈی اے سی اے (DACA) پروگرام پر پابندی عائد کرتی ہوں یا ختم کرتی ہو. مزید کچھ شرائط صدر کے اختیارات سے باہربھی ہو سکتے ہوں اور اس لئے ہو سکتا ہے بعد میں فیڈرل کورٹ اسے ختم کر دے.

نوٹ:مختلف دستخط شدہ ڈرافٹ آرڈر میں کچھ دفعات صدر کے اختیارات سے باہر ہو سکتی ہیں یا قانون کے بر خلاف ہو سکتی ہیں. نتیجہ کے طور پر وفاقی عدالتوں کے ذریعہ اسے ختم بھی کیا جا سکتا ہے.

1. اصل میں کیا ہوا؟

<u>داخلی انفورسمنٹ آرڈر</u>(25، 2017 دستخط کیا گیا)

دوسری چیزوں کے ساتھ ساتھ یہ آرڈر فیڈرل گورنمنٹ کو مندرجہ ذیل حکم دے سکتا ہے:

- ملک بدری کی تنفیذ کی کوششوں کو بڑھانا:
  - جن کی مجرمانہ سرگرمیوں میں سزا ہو چکی ہے،
  - جن پر جرائم کے الزامات لگے ہیں مگر دیوانی عدالت کی کاروائی مکمل نہیں ہوئی ہے،
  - جن کی مجرمانہ سرگرمیاں رہی ہیں مگر ان پر الزامات نہیں لگے ہیں،
  - جنہوں نے سرکار کی کسی ایجنسی کے ساتھ دھوکہ کیا ہے،
  - جنہوں نے رفاہی فوائد غیر قانونی طور پر حاصل کئے ہیں،
  - جنھیں ہٹانے کا آخری آرڈر دیا جا چکا ہے مگر وہ ابھی تک گئے نہیں ہیں،
  - جو عوامی حفاظت یا قومی سیکورٹی کے لئے خطرہ ہیں.
- مزید 10000 ملک بدر کرنے والے افسران کو ہائر کرنا.
- ان ریاستوں اور علاقوں کو سزا دینا جو علاقائی لا انفورسمنٹ کو فیڈرل فنڈ کو روکنے کے ساتھ ساتھ فیڈرل امیگریشن اتھارٹیز کے ساتھ تعاون کرنے سے روکتے ہیں.
- جرائم کے شکار لوگوں کی ان مہاجرین جن کے پاس قانونی دستاویزات نہیں ہیں کے ذریعہ مدد کرنا.
- نہ جمع کیا گیا جرمانہ ان مہاجرین سے وصول کرنا جن کے پاس قانونی دستاویزات نہیں ہیں.

<u>مسلمانوں اور دوسرے لوگوں کو نکالنے کا آرڈر</u>(27 جنوری، 2017، کو اس آرڈر پر دستخط ہوئے)

دوسری چیزوں کے ساتھ ساتھ یہ آرڈر فیڈرل گورنمنٹ کو مندرجہ ذیل حکم دے سکتا ہے:

- اکثر پناہ لینے والوں کے داخلہ کو کم سے کم 120 دنوں کے لئے سوائے ان کے جنھیں مذہبی ظلم و ستم سے بھاگنے کی اجازت دی گئی ہے روکنا اگر ان کا مذہب ان کے اپنے ملک میں اقلیت میں ہے۔
- پناہ لینے والوں کے داخلہ کو بمقابلہ صدر اوباما کے ہدف 110000 سال 2017 میں 50000 تک محدود کرنا۔
- 90 دنوں کے لئے تمام مہاجرین اور غیر مہاجرین پر مخصوص ملکوں سے جیسے عراق، ایران، لیبیا، صومالیہ، سوڈان، شام اور یمن داخل ہونے پر پابندی عائد کرنا۔
- تمام مہاجرین اور غیر مہاجرین کی درخواستوں کو دھوکہ اور قومی سیکورٹی کے اندیشوں کو ظاہر کرنے کے لئے ظاہر کرنا۔
- بائیو میٹرک آنے اور جانے کے نظام کی تکمیل کو تیز کرنا۔
- ویزا انٹرویو ویور پروگرام کی ختم کرنا اور تمام ویزے کی درخوست دینے والوں کو انٹرویو میں حاضر ہونے کے کہنا جب تک کہ قانون کے ذریعہ اس کے بر خلاف مطالبہ نہ ہو۔
  - یہ ویزا چھوٹ پروگرام جو وزیٹر ویزا حاصل کرنے کی شرط کو ختم کر دیتا ہے پر کوئی اثر نہیں ڈالتا۔
- دہشت گردی کی عدم قبولیت سے متعلق شرائط کی تمام چھوٹ کو صرف نظراس کہ ایک مبینہ "دہشت گرد تنظیم"کتنا غیر مادی یا نا کافی ایک انفرادی شخص کی مدد حاصل ہے۔

<u>سرحد سیکورٹی اور جلاوطنی کا آرڈر</u><u>(25 جنوری 2017 کو دستخط کئے گئے)</u>

دوسری چیزوں کے ساتھ ساتھ یہ آرڈر فیڈرل گورنمنٹ کو مندرجہ ذیل حکم دے سکتا ہے:

- ہمارے جنوب مشرقی سرحد پر ایک دیوار کی تعمیر۔
- جنوب مشرقی سرحد کو محفوظ کرنا، اس لئے کہ کوئی بغیر اجازت کے داخل نہ ہو سکے۔
- جنوب مشرقی سرحد کے قریب نئی حراست کی سہولیات مہیا کرانا۔
- "پکڑنے اور رہائی" کی پالیسی ان لوگوں کے لئے ختم کرنا جو بغیر کے داخل ہو جاتے ہیں، اس لئے کہ ان لوگوں کو ملک بدری کے کیس دوران وہاں زیر حراست رکھا جا سکے۔
- 5000 مزید بارڈر پٹرول افسران کو ہائر کرنا۔
- پناہ گزینوں کی درخواستوں کی چھان بین کو بڑھانا تاکہ مزید پناہ گزینوں کی درخواستوں کو رد کیا جا سکے۔
- ان ریاستوں اور علاقوں کو سزا دینا جو علاقائی لا انفورسمنٹ کو فیڈرل امیگریشن اتھارٹیز سے تعاون کرنے سے روکتے ہیں۔

<u>جلد ہی کیا ہو سکتا ہے:</u>
<u>ڈی اے سی اے، ڈی اے پی اے، انفورسمنٹ ترجیحی آرڈر</u><u>(30 جنوری، 2017 تک اس دستخط نہیں ہوئے)</u>

ابھی تک صدر ٹرمپ نے یہ اشارہ دیا ہے کہ جن لوگوں نے ڈیفرریڈ ایکشن فار چائلڈ ہوڈ ارریول کے لئے رجسٹریشن کیا ہے وہ انفورسمنٹ کی ترجیح نہیں ہوں گے، اس کا مطلب ہے کہ وہ ان لوگوں کو ملک بدر نہیں کرنا چاہتا ہے جن کے پاس ڈی اے سی اے ہے۔ **جو ڈرافٹ ہم نے دیکھا ہے اس پر ابھی تک دستخط نہیں ہوئے.** ڈرافٹ ایگزیکٹو آرڈر ڈی اے سی اے کو ختم کر سکتا ہے۔ دوسری چیزوں کے ساتھ ساتھ یہ آرڈر وفاقی گورنمنٹ کو مندرجہ ذیل حکم دے سکتا ہے:

- ڈی اے سی اے پروگرام کو شروع کرنے والا 15 جون، 2012 کے میمورنڈم کو منسوخ کرنا۔
- کسی بھی نوکری کے اجازت نامہ کے دستاویزات (ورک پرمٹ) جو ڈی اے سی اے کے تحت جاری کئے گئے ہیں کو قابل قبول ماننا جب تک کہ تمام ورک پرمٹ کی تاریخ نہ نکل جائے۔

- o حالیہ ڈی اے سی اے ورک پرمٹ کو بڑھایا نہیں جا سکتا.
- اڈوانس پیرول (سفر کی اجازت) ڈی اے سی اے میں رجسٹریشن کرنے والوں کو نہیں دی جائیگی.
- 20 نومبر، 2014 کے میمورنڈم جو ڈیفرریڈ ایکشن فار پیرنٹس آف امریکنس اینڈ پرمانینٹ رسڈنٹس (ڈی اے پی اے) کو شروع کرتا ہے کومنسوخ کرنا.
- مخصوص انفورسمنٹ ترجیحی میمورنڈم کو واپس لینا.
- ڈی اے سی اے کی کیس کی بنیاد پر اب بھی اجازت دینا.

ڈرافٹ آرڈر جو سرکاری فوائد کو حاصل کرنے والوں پر اثر انداز ہوگا (30 جنوری، 2017 تک اس پر دستخط نہیں ہوئے)

- ہم نے اس ایگزیکٹو آرڈر کا صرف ایک ڈرافٹ دیکھا ہے جس پر ابھی تک دستخط نہیں ہوئے ہے. یہ فوری طور پر مہاجرین کے ساتھ ساتھ انکے کفیلوں پر بھی اثر انداز ہوگا. موجودہ وفاقی رفاہی قانون سرکار کو اس بات کو اجازت دیتا ہے کہ وہ کفیلوں کی مدد کرنے والے حلف نامہ پر کفالت یافتہ تارکین وطن کے ذریعہ حاصل کئے جانے والے مخصوص فوائد کی قیمت کو جرمانہ عائد کرے، لیکن اس کا اکثر حصّہ تاریخی طور نیو یارک اسٹیٹ میں نافذ نہیں ہوا. ایگزیکٹو آرڈر وفاقی سرکار کو قانون کو کفیلوں سے مخصوص فوائد لے کر نافذ کرنے کی شروعات کا حکم دیتا ہے.

- ایگزیکٹو آرڈر نوٹس اور تبصرہ کی مدت ختم ہونے کے بعد نئے قوانین جاری کرنے کا حکم دے سکتا ہے. اس کا مطلب یہ ہے کہ نئے قوانین فورا لاگو نہیں ہوں گے، اور ہمارے پاس کافی وقت اپنے گراہکوں کے لئے جواب اور مشورہ تیار کرنے کا ہو گا جس کی وہ اتباع کریں گے. یہ نئے قوانین ان کے بارے میں ہوں گے جنہیں ایک "پبلک چارج"- اعتبار کیا جاتا ہے- کن حالات میں وہ شخص نکالے جانے یا امریکا میں داخلہ پر پابندی کے خطرہ میں جو سرکاری فوائد حاصل کرتا ہے. نئے قوانین ان لوگوں کی لسٹ کی بھی دوبارہ وضاحت کریں گے جن کو وفاقی طور پر ملنے والے فوائد نکالے جانے یا داخلہ کے انکار کے خطرہ سے دو چار کر سکتا ہے.

باہری کام کرنے والوں سے متعلق ڈرافٹ آرڈر (30 جنوری 2017 تک اس پر دستخط نہیں ہوئے)

دوسری چیزوں کے ساتھ ساتھ اس ایگزیکٹو آرڈر کا ڈرافٹ جس پر ابھی تک دستخط نہیں ہوئے ہیں وفاقی سرکار کو مندرجہ ذیل حکم دے سکتا ہے:

- پیرول پالیسی پر نذر ثانی کرنا اور پیرول پر داخلہ کے بعد بشمول اڈوانس پیرول کے کسی کے بھی اسٹیٹس کو مستقل شہری میں تبدیل کرنے کی صلاحیت کو ختم کرنا.
- مختلف باہری کام کرنے والوں کی ویزا کیٹگری میں مختلف بدلاؤ کرنا بشمول مندرجہ ذیل کے لیکن انہیں تک محدود نہیں ہے:
  - o کسی کے بھی اسٹیٹس کو بدلنے کی صلاحیت کو محدود کرنا.
  - o میریٹ پر مبنی سسٹم میں بدلاؤ کرنا.
  - o باہری کام کرنے والوں کے ذریعہ امریکی کام کرنے والوں کو نقصان سے بچانا.
  - o ایچ ٹو اے زراعتی کام کرنے والوں کے پروگرام کو مزید بہتر بنانا.
  - o الیکٹرانک تصدیق و توثیق کے استعمال کو بڑھانا.
  - o باہری کام کرنے والوں کے ذریعہ کسی بھی امریکی کام کرنے والے کو نقصان پہنچائے جانے کی کہاں بین کرنا. باہر پیدا ہوئے لوگوں کو جاری ورک پرمٹ اور جو امریکا میں کام کرنے کے مختار ہیں کی تعداد کی رپورٹنگ کرنا.

ٹی پی ایس

- صدر ٹرمپ نے نہیں کہا ہے کہ وہ ان ملکوں کو جن کے پاس عبوری تحفظ اسٹیٹس ہے نامزد کرنا جاری رکھیں یا نہیں.
- ٹی پی ایس کو نامزد کرنے کو ختم کرنے کے لئے 60 دنوں کی نوٹس کی ضرورت پڑے گی.

مندرجہ ذیل ملکوں کے پاس ابھی ٹی پی ایس (TPS) ہے: ایل سلواڈور، گنی، ہیٹی، ہونڈورس،لائبیریا، نیپال، نکاراگوا، سیرا لیون، صومالیہ، جنوب سوڈان، شام اور یمن

مجرمانہ سزا والے غیر شہری

- آپ کو مشہور وکیل یا قانونی خدمات فراہم کرنے سے قانونی مشورہ کے لئے رابطہ کرنا چاہئے اگر آپ کو کوئی مجرمانہ سزا ہوئی ہے.
- اگر آپ پر ابھی یا مستقبل میں فوجداری مقدمہ چلنے کے امکانات ہیں، تو آپ کو اپنے وکیل کو بتانا چاہئے کہ آپ ایک غیر شہری ہیں اور مجرمانہ مقدمہ یا الزام کی صورت میں امیگریشن کے نتائج کے بارے میں فکر مند ہیں.

آپ کو اختیارات ہیں

- خاموش رہنے کا اختیار: امیگریشن ایجنٹس یا پولیس سے بات نہ کیجئے، اور نہ ہی کسی وکیل سے بات کئے بغیر کسی چیز پر دستخط کیجئے.
  - اپنا نام اور پتہ دینے سے زیادہ کچھ نہ کیجئے.
  - اس ملک جہاں آپ پیدا ہوئے یا جہاں کی آپ کو شہریت حاصل ہے کا نام بتائیے.
  - نہ جھوٹ بولے اور نہ ہی غلط معلومات دیجئے.
  - صرف یہ کہئے "جب تک میرا وکیل نہیں ہوگا میں مزید سوالوں کے جوابات نہیں دوں گا." پھر خاموش ہو جائے!
- اپنا دروازہ نہ کھولئےاور نہ ہی پولیس کو آنے دیجئے جب تک ان کے پاس تلاشی وارنٹ نہ ہو.
  - شہری اجنسیوں کو آپ کے امیگریشن اسٹیٹس کے بارے میں پوچھنے کا اختیار نہیں ہے، جب تک کہ آپ کا ممخصوص فوائد کے لئے اہل ہونا دیکھنا ضروری نہ ہو جائے.
- پولیس کو آپ کے امیگریشن اسٹیٹس کے بارے میں پوچھنے کا اختیار نہیں ہے،جب تک کہ یہ ان کی چھان بین سے متعلق نہ ہو.
- آپ اپنے قونصلیٹ میں رابطہ کیجئے اگر آپ گرفتار ہو گئے ہیں.
- اپنے ملک کا پاسپورٹ یا کونسلر کارڈ شناخت کے طور پر لے کر نہ چلئے، اگر آپ کے پاس کوئی دوسرا فوٹو شناختی کارڈ ہے.

آگے کا پلان

- حراست اور ملک بدری کی صورت میں ایک ایمرجنسی پلان بنائے:
  - اپنے بچوں کی دیکھ بھال کے لئے کسی کو متعین کیجئے.
  - اپنے شناختی کاغذات کی نقل کسی ایسے شخص کے پاس چھوڑ جائیں جس آپ اعتبار کرتے ہوں. (پاسپورٹ، پیدائش کا سرٹیفکیٹ، وغیرہ)

اگر آپ کے سوالات ہیں یا مدد کی ضرورت ہے، براہ کرم امیگریشن ہاٹ لائن نمبر **844-955-3425** پر جمعہ کو صبح 9:30 سے دوپہر 12:30 تک رابطہ کر سکتے ہیں.